السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اُولُوا الاَرحَامِ بَعضُهُم اَولٰی بِبَعضٍ فِی کِتَابِ اللہ   اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ رشتہ دار دوسروں سے زیادہ سلوک کرنے کے لائق ہیں، تو کیا رشتہ دار عام ہیں، نمازی بے نمازی مشرک وغیرہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُولُوا الاَرحَامِ کے ساتھ سلوک کرنا ناطہ کی فرع ہے، ایمان اور کفر کو اس میں دخل نہیں، یہی وجہ ہے کہ جب آنحضرت ﷺ نے ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ریشمی چغہ دیا تو حضرت عمر نے وہ چغہ اپنے مشرک بھائی کو (مرحمت کر دیا۔ (اہل حدیث ۲۷ مارچ ۱۹۲۱ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۷

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 274

محدث فتویٰ